الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(مترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمائش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپائے اولیائے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع فیض قیومی واقع کانپور طبع شد

یہ اللہ کا حبیب ہے اوسی کی محبت مین اسے موت آئی اور یہ اللہ کا قتیل ہے اور اوسی کی تلوار نے اسکو قتل کیا۔

نقل کیا ہی۔ کہ جب لوگ آپکا جنازہ لیکر چلے تو دھوپ بہت سخت تھی پرندون نے آکر آپ کے جنازے پر اپنے پرون کا سایہ کر دیا۔

نقل کیا ہی۔ کہ جس راستہ سے آپکا جنازہ جا رہا تھا وہان ایک مسجد مین موذن اذان دے رہا تھا جب اوسنے اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد الرسول اللہ کہا تو آپ نے اپنی انگشت شہادت اوٹھائی لوگون کو خیال ہوا کہ شاید آپ زندہ ہین جنازہ رکھا تو دیکھا کہ آپ مین جان نہین ہی لیکن آپ کی اونگلی اوٹھی ہوئی ہی بہت کوشش کی کہ اونگلی برابر ہو جائے مگر برابر نہو سکی پھر آپ کو دفن کیا جب یہ ہیں کرامتین اہل مصر نے آپ کی وفات کے بعد دیکھین تو جو جو تکلیفین آپ کو حیات مین دی تھین اوسپر بیحد شرمندہ ہوے اور اپنے اون افعال سے توبہ کی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

باب ۱۴ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اکبر مشائخ اور اعظم اولیاء اللہ مین سے تھے آپ بڑے صاحب ریاضت و کرامت تھے آپ کو قرب الٰہی حاصل تھا احادیث اور روایات کے بیان کرنے مین آپکو اعلیٰ درجہ کا کمال تھا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ آپ کی تعریف مین فرماتے ہین کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ ہم لوگون مین ایسی طرح صاحب فضل و مرتبہ ہین جیسے ملائکہ مین حضرت جبرئیل علیہ السلام اور یہ بھی حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ کا قول ہی کہ مقام توحید مین تمام لوگون کی انتہائی کوشش آپ کی ابتدائی کوشش کے برابر ہی۔ بلکہ جب لوگ آپ کی ابتدائی

توبہ کرکے تائب ہوگیا اور بھی اوسکے صحبت اکثر تائب ہوئے یہ آپکی اخلاق کی برکت تھی
نقل کیا ہی کہ ایک بار آپ ایک تنگ گلی سے معہ اپنے مریدین کے جا رہے تھے سامنے
سے ایک کتا آرہا تھا آپ ہٹ گئے اور آپ کی اتباع مین مریدون کو بھی ہٹنا پڑا اور
وہ کتا راستہ پاکر چلا گیا آپ سے آپ کے ایک مرید نے کہا کہ اللہ نے انسان کو اشرف
المخلوقات کیا ہی اور آپ نے اسوقت کتے کے لیے راستہ کر دیا گویا اوسے ہم پر فضیلت ہی
یہ امر بالکل خلاف عقل اور خلاف شرع ہی آپ نے اوس سے کہا کہ کتے نے مجھسے پوچھا
اسکا کیا سبب ہی کہ ازل ہی مین مین کتا اور آپ سلطان العارفین بنائے گئے مین نے کیا
قصور کیا تھا اور آپ مین کیا فضیلت تھی مین نے اپنے دل مین کہا کہ یہ اوسکا فضل
ہی کہ اوسنے ہمین کتے پر فضیلت دی اسلیے مین نے اوسکے لیے راہ خالی کر دی۔

نقل کیا ہی کہ ایک بار راہ مین ایک کتا آپ کو ملا آپ نے اوسے دیکھکر اپنا دامن
سمیٹ لیا اوسنے آپ سے کہا کہ آپ نے دامن میری طرف سے کیون سمیٹا اسلیے کہ اگر
مین خشک ہون تو مجھسے اندیشہ کرنا بیکار ہی اگر تر ہون تو بھی دھوڈالنے سے پاکی
ہو سکتی تھی یہ نخوت جو آپ نے کی سات دریا کے پانی سے بھی نہین محو ہو سکتی
ہی آپ نے فرمایا تو سچ کہتا ہی اسلیے کہ تجھمین ظاہری اور مجھمین باطنی ناپاکی ہی
آؤ ہم تم ساتھ رہین تا کہ کچھ پاکی مجھمین بھی پیدا ہو جائے کتے نے کہا میرا اور آپکا
ساتھ رہنا محال ہی کیونکہ مین مردود اور آپ مقبول خلائق ہین دوسرے یہ کہ مین
دوسرے دن کے لیے ہڈی نہین رکھتا اور آپ غلہ بھر کر جمع رکھتے ہین آپ نے
فرمایا افسوس جب مین کتے کے ساتھ رہنے کے لائق نہین ہون تو اللہ کا قرب
مجھے کیونکر حاصل ہوگا پھر فرمایا وہ اللہ پاک ہی جو کمترین مخلوق کی باتون سے
بہترین کو عبرت دلاتا ہی۔

نقل کیا ہی کہ آپ فرماتے ہین مجھے ایک شبہ پیدا ہوا اور خیال کیا کہ اب زمانہ خرید کے

باندھون ۔ بازار مین آکر ایک زنار کی قیمت پوچھی دوکاندار نے کہا ہزار درم مین نے
گردن جھکالی غیب سے آواز آئی کہ تم ایسے لوگون کو ہزار درم سے کم کا زنار نہ لینا
چاہیے میراوہ شبہ دفع ہوگیا اور سمجھ گیا کہ اللہ کی عنایت مجھپر ہی ۔
نقل کیا ہی ۔ کہ ایک شخص تیس برس سے آپ کی ہمراہی مین ریاضت کیا کرتا
تھا ایک دن آپ سے کہنے لگا اتنا زمانہ مجھے ہوگیا مگر جو تعلیم آپ مجھے فرمایا کرتے
ہین اوسکا کچھ اثر مجھے نہین ہوا آپ نے فرمایا ایک صورت ہی کہ اوسکا اثر تجھے ہو
مگر تو اوس صورت کو قبول نہ کریگا اوسنے کہا آپ فرمائیے مین ویسا ہی کرون گا
آپ نے کہا ڈاڑھی مونچھ سر سب منڈا اور ایک کملی کمر سے باندھ اور ایک تھیلی مین
اخروٹ بھر اور ایسے مقام پر جہان لوگ تجھے زاہد جانتے ہون جاکر بیٹھ اور لڑکون سے
کہہ جو لڑکا مجھے ایک چپت لگائے گا مین اوسے ایک اخروٹ دونگا اور جو
زائد لگائیگا زائد دون گا اور جس مقام پر تو اپنی زائد ذلت سمجھے وہین بیٹھ یہی
تیرا علاج ہی اسلیے کہ ابھی تیرا نفس تیرے قابو مین نہین اُسنے کہا سبحان اللہ
لا الہ الا اللہ آپ نے فرمایا اگر کوئی کافر یہ کلمہ پڑھتا تو مسلمان ہو جاتا مگر تو مشرک
ہوگیا اوسنے کہا مین یہ کلمہ پڑھکر کیون مشرک ہوگیا آپنے فرمایا تو نے اس سے
اللہ کی بزرگی نہین بیان کی بلکہ اپنی بزرگی کا اظہار کیا اوسنے کہا جو کام آپ نے
بتایا یہ تو مجھسے کبھی نہوگا آپ نے فرمایا مین نے پہلے ہی کہدیا تھا کہ تو نہ کریگا ۔
نقل کیا ہی کہ حضرت شقیق بلخی رحمہ اللہ کا ایک مرید حج کرنے چلا تو بسطام
مین آکر آپ کی خدمت مین حاضر ہوا آپ نے پوچھا تو کسکا مرید ہی اوسنے پیر کا
نام بتایا آپ نے اونکے اعمال واقوال دریافت کیے اوسنے کہا وہ خلق سے بے پروا
اور خدا پر متوکل ہین اور کہتے ہین اگر آسمان سے پانی نہ برسے اور زمین سے غلہ
نہ اُگے اور مخلوق میری عیال ہو جائے تو بھی مین توکل ترک نہ کرونگا آپنے